

کمپیوٹر کے استعمال میں اخلاقی، سماجی اور قانونی خدشات

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے وہ:

- روزمرہ کی سرگرمیوں میں کمپیوٹر کو محفوظ طریقے سے اور ذمہ داری سے استعمال کرنے کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- کمپیوٹر اور آن لائن پلیٹ فارم استعمال کرتے وقت ذاتی معلومات کی حفاظت کیسے کی جائے اس کی وضاحت کر سکیں۔
- حفاظت، کارکردگی، اور مطابقت کے لیے کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب کرتے وقت غور کرنے والے عوامل کی نشاندہی کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ کس طرح صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب کمپیوٹر کے مجموعی تجربے کو متاثر کرتا ہے۔
- مضبوط، منفرد پاس ورڈ بنانے اور ان کی اہمیت کی وضاحت کرنے کا طریقہ سمجھ سکیں۔
- باقاعدگی سے سافٹ ویئر اپ ڈیٹس کی ضرورت اور آلہ کی حفاظت کو برقرار رکھنے میں ان کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- نامعلوم لنکس پر کلک کرنے اور ناقابل اعتماد ذرائع سے فائلوں کو ڈاؤن لوڈ کرنے سے وابستہ ممکنہ خطرات کی نشاندہی کر سکیں۔
- ٹوفیکٹر انٹیکیشن (2FA) کے تصور اور فوائد کی وضاحت کر سکیں۔
- حساس لین دین کے لیے عوامی وائی فائی کے استعمال کے خطرات اور محفوظ نیٹ ورکس کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
- عام آن لائن دھوکہ دہی اور فشنگ کی کوششوں کی شناخت کر کے ان سے بچیں کر سکیں۔
- اہم ڈیٹا کو باقاعدگی سے بیک اپ کرنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں اور ایسا کرنے کے طریقے بیان کر سکیں۔
- سوشل میڈیا، ای میل، کلاؤڈ سروسز، اور آن لائن اپلیکیشنز پر ذمہ دارانہ رویے کی وضاحت کر سکیں۔
- آن لائن ذاتی معلومات کی حفاظت میں رازداری کی ترجیحات اور ڈیٹا کی حفاظت کے اقدامات کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
- انٹیکچوئل پراپرٹی کے حقوق، بشمول کاپی رائٹ، ٹریڈ مارکس، اور پیٹنٹ سے متعلق اخلاقی اور قانونی ذمہ داریوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- انٹیکچوئل پراپرٹی کے احترام کی اہمیت اور سافٹ ویئر پائریسی کے مضمرات پر تبادلہ خیال کر سکیں۔
- رازداری کے قوانین اور آن لائن ذاتی معلومات کی حفاظت میں ان کے مقصد کی وضاحت کر سکیں۔
- ذاتی ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی کے قانونی نتائج اور صارف کی معلومات کی حفاظت کے لیے کمپنیوں کی ذمہ داریوں کی وضاحت کر سکیں۔
- ڈیٹا کی اخلاقیات کے اصولوں کی بشمول شفافیت، رازداری کا احترام اور جوابدہی وضاحت کر سکیں۔
- ڈیٹا اکٹھا کرنے، ذخیرہ کرنے اور شیئر کرنے کے لیے اخلاقی رہنما خطوط بشمول باخبر رضامندی اور ڈیٹا کی حفاظت کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- ڈیٹا کی خراب حفاظت کے اثرات اور قانونی اور اخلاقی رہنما خطوط پر عمل کرنے کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے ڈیٹا کی خلاف ورزیوں کے حقیقی زندگی کے کیس اسٹڈیز کا تجزیہ کر سکیں۔
- ڈیجیٹل مواد اور ایجادات کے تحفظ میں کاپی رائٹ، ٹریڈ مارکس اور پیٹنٹ کی اہمیت کی وضاحت اور وضاحت کر سکیں۔
- انٹیکچوئل پراپرٹی کے حقوق سے متعلق اخلاقی اور قانونی ذمہ داریوں اور ان حقوق کی خلاف ورزی کے نتائج پر تبادلہ خیال کر سکیں۔
- محفوظ آن لائن تحقیق کے لیے تکنیکوں کا استعمال کر سکیں، بشمول قابل اعتماد ذرائع کا استعمال، تصنیف کی جانچ پڑتال، اور معلومات کی کراس

چیکنگ۔

تحقیق کے دوران رازداری کے تحفظ کے لیے حکمت عملیوں جیسے پرائیویٹ براؤزنگ کا استعمال اور مشکوک لنکس سے بچنے کی وضاحت کر سکیں۔

انٹرنیٹ کی لت کی علامات کو پہچانیں اور انٹرنیٹ کے متوازن استعمال کو فروغ دینے اور آف لائن سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے لیے حکمت عملی تجویز کر سکیں۔

تعارف

کمپیوٹر اور ڈیجیٹل ڈیوائسز اب ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک بڑا حصہ ہیں۔ یہ اسکول کے کام میں ہماری مدد کرتے ہیں، دوستوں کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں، اور یہاں تک کہ ہمارے گیمز بھی کھیلتے ہیں۔ لیکن ان تمام عظیم ٹولز کے ساتھ انہیں محفوظ اور ذمہ داری سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ اس باب میں، ہم کمپیوٹر اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو سمجھداری سے استعمال کرنے کا طریقہ سیکھیں گے۔ ہم دریافت کریں گے کہ اپنی ذاتی معلومات کو کیسے محفوظ رکھا جائے، ہم جو ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر استعمال کرتے ہیں اس کے بارے میں بہتر انتخاب کریں اور آن لائن احترام کے ساتھ برتاؤ کریں۔ ان اہم پہلوؤں کو سمجھ کر، ہم مسائل سے بچنے اور اپنی اور دوسروں کی حفاظت کرتے ہوئے ٹیکنالوجی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ آئیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہم اپنے ڈیجیٹل تجربات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں، کمپیوٹر کے محفوظ اور ایماندار استعمال کی دنیا کو سمجھیں!

11.1 کمپیوٹر کا ذمہ دارانہ استعمال

کمپیوٹر ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکے ہیں۔ چاہے ہم انہیں اسکول کے کام کے لیے استعمال کر رہے ہوں، دوستوں کے ساتھ چیٹنگ کر رہے ہوں، یا گیمز کھیل رہے ہوں، کمپیوٹر کو محفوظ طریقے سے اور ذمہ داری سے استعمال کرنا ضروری ہے۔ کمپیوٹر کے محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ذاتی معلومات کی حفاظت کیسے کی جائے، ہم جو ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر استعمال کرتے ہیں اس کے بارے میں دانشمندانہ انتخاب کرنا، اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ہمارا آن لائن برتاؤ قابل احترام اور اخلاقی ہو۔ اس باب میں، ہم کمپیوٹر کو دانشمندی اور محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے اہم پہلوؤں کو دیکھیں تاکہ ہم ممکنہ خطرات سے بچتے ہوئے ٹیکنالوجی کے فوائد سے لطف اندوز ہو سکیں۔

دلچسپ معلومات:

آن لائن آداب: ”سنہری اصول“ کا اطلاق آن لائن بھی ہوتا ہے، دوسروں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں جیسا آپ چاہتے ہیں۔ یہ احترام اور مثبت بات چیت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

11.2 کمپیوٹر کے ذمہ دارانہ استعمال کا جائزہ

ٹیکنالوجی کے ساتھ ذمہ دار ہونے کا مطلب ہے کمپیوٹر استعمال کرتے وقت سوچ سمجھ کر فیصلے کرنا۔ اس میں صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب، ہمارے ڈیٹا کی حفاظت، اور انٹرنیٹ کو اس طرح استعمال کرنا شامل ہے جس سے دوسروں کا احترام ہو۔ آئیے اس پر گہری نظر ڈالتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کو ذمہ داری سے استعمال کرنا کیوں ضروری ہے۔

جب ہم کمپیوٹرز کے بارے میں بات کرتے ہیں تو ہارڈ ویئر سے مراد مانیٹر، کی بورڈ اور سی پی یو جیسے فزیکل حصے ہوتے ہیں، جب کہ سافٹ ویئر میں وہ پروگرام اور اپلیکیشنز شامل ہوتے ہیں جو ہم استعمال کرتے ہیں، جیسے ورڈ پروسیسرز یا گیمز۔ صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب ضروری ہے کیونکہ یہ کمپیوٹر کے استعمال کے تحفظ، کارکردگی اور مجموعی تجربے کو متاثر کر سکتا ہے۔

(i) حفاظت: جس طرح آپ ٹوٹا ہوا یا غیر محفوظ ٹول استعمال نہیں کریں گے، اسی طرح پرانے یا غیر محفوظ ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر کا استعمال آپ کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اپ ڈیٹ شدہ اینٹی وائرس سافٹ ویئر کے بغیر کمپیوٹر کا استعمال وائرس یا ہیکرز کے لیے آپ کی معلومات کو چرانا آسان بنا سکتا ہے۔ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر ایک قابل اعتماد ذریعہ سے ہیں اور آپ کی معلومات کو محفوظ رکھنے کے لیے ان میں ضروری حفاظتی خصوصیات جیسے اینٹی وائرس وغیرہ ہیں۔

(ii) کارکردگی: صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر آپ کو کاموں کو جلدی اور آسانی سے مکمل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ فرض کریں کہ ایک پرانے کمپیوٹر پر ایک نیا ویڈیو گیم کھیلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ گیم سٹ ہو یا بالکل کام نہ کر سکے، جس سے اسے استعمال کرنا مایوسی کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح، آپ کے کام کے لیے موزوں سافٹ ویئر کا استعمال، جیسے کہ فلمیں بنانے کے لیے ایک مناسب ویڈیو ایڈیٹنگ پروگرام، آپ کے کام کو ہموار اور زیادہ پر لطف بناتا ہے۔ ہارڈ ویئر کا انتخاب کریں جو آپ کی ضروریات کو پورا کرے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو گیمنگ کے لیے کمپیوٹر کی ضرورت ہے تو اس میں طاقتور پروسیسر اور گرافکس کارڈ ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ایسے سافٹ ویئر کو منتخب کریں جو استعمال میں آسان ہو اور آپ کو کاموں کو موثر طریقے سے مکمل کرنے میں مدد کرتا ہو۔

(iii) مطابقت: اس کا مطلب ہے کہ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کو ایک ساتھ اچھی طرح کام کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کوئی ایسا پرنٹر خریدتے ہیں جو آپ کے کمپیوٹر سے مطابقت نہیں رکھتا تو ہو سکتا ہے آپ کچھ بھی پرنٹ نہ کر سکیں۔ مطابقت کو یقینی بنانا اس طرح کے مسائل سے بچنے میں مدد کرتا ہے اور کمپیوٹر کا استعمال زیادہ آسان بناتا ہے۔ ہمیشہ سافٹ ویئر پیکیجز پر سسٹم کے تقاضوں کو چیک کریں اور مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے انھیں اپنے کمپیوٹر کی خصوصیات سے ملا دیں۔

ان پہلوؤں کو سمجھ کر، ہم کمپیوٹرز کو اس طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں جو محفوظ، موثر اور قابل احترام ہو، ہمارے مجموعی تجربے کو بڑھا کر اور اپنی اور دوسروں کی حفاظت کر سکے۔

دلچسپ معلومات:

سائبر حفظان صحت: جراثیم سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھ دھونے کی طرح، ڈیجیٹل وائرس سے بچنے کے لیے اپنے اینٹی وائرس سافٹ ویئر کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے۔

سرگرمی 1: کمپیوٹر کا ذمہ دار انتخاب

سرگرمی 1: کمپیوٹر کا ذمہ دار انتخاب

مقصد: کمپیوٹر کے محفوظ اور موثر استعمال کے لیے صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کے انتخاب کی اہمیت کو سمجھنا۔

مطلوبہ مواد: انٹرنیٹ تک رسائی کے ساتھ کمپیوٹر، منظر نامے کے ساتھ ورک شیٹس (فراہم کردہ)، مارکر یا قلم

سرگرمی کی قسم: گروپ

سرگرمی کے کام کی تفصیلات:

(1) تعارف (10 منٹ):

مختصر بات کریں کہ کمپیوٹر کے محفوظ اور موثر استعمال کے لیے صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب کیوں ضروری ہے۔

(2) کام (30 منٹ):

طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کے انتخاب سے متعلق مختلف منظر ناموں کے ساتھ ایک ورک شیٹ دیں (جیسے، گیمنگ بمقابلہ اسکول ورک کے لیے کمپیوٹر کا انتخاب، اینٹی وائرس سافٹ ویئر کا انتخاب)۔ ہر گروپ سے انتخاب کے فوائد اور نقصانات پر تبادلہ خیال کرنے اور ہر منظر نامے کے لیے بہترین اختیارات تجویز کرنے کو کہیں۔

(3) پریزنٹیشن (10 منٹ):

ہر گروپ کلاس کے سامنے اپنے نتائج اور سفارشات پیش کرتا ہے۔

تفصیلات:

طلبہ سیکھیں گے کہ کس طرح مختلف ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کمپیوٹر کی حفاظت، کارکردگی، اور مطابقت کو عملی مثالوں کا تجزیہ کر کے اور باہر فیصلے کرنے سے متاثر کرتے ہیں۔

11.3 ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا محفوظ اور محفوظ آپریشن

آج کے ڈیجیٹل دور میں، ہم مواصلات، سیکھنے، تفریح، اور کام کے لیے مختلف آن لائن پلیٹ فارمز اور آلات استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ ڈیجیٹل ٹولز بہت سے فوائد پیش کرتے ہیں، لیکن ہماری ذاتی معلومات کی حفاظت اور ایک مثبت آن لائن ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے ان کو محفوظ اور محفوظ طریقے سے چلانا ضروری ہے۔ یہ سیکشن آپ کی رہنمائی کرے گا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات کو ذمہ داری سے کیسے استعمال کیا جائے۔

11.3.1 ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات کا محفوظ آپریشن

جب ہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات کے ”محفوظ آپریشن“ کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو ہمارا مطلب ہے کہ انہیں اس طرح استعمال کرنا ہے جو آپ کو نقصان سے بچاتا ہے اور کسی بھی ناپسندیدہ مسائل سے بچتا ہے۔ غور کرنے کے لیے کچھ اہم نکات یہ ہیں:

جب ہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات کے ”محفوظ آپریشن“ کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو ہمارا مطلب ہے کہ انہیں اس طرح استعمال کرنا ہے جو آپ کو نقصان سے بچاتا ہے اور کسی بھی ناپسندیدہ مسائل سے بچتا ہے۔ غور کرنے کے لیے کچھ اہم نکات یہ ہیں:

(i) مضبوط پاس ورڈ کا استعمال:

اپنے اکاؤنٹس کے لیے ہمیشہ مضبوط، منفرد پاس ورڈ بنائیں۔ ایک مضبوط پاس ورڈ میں عام طور پر حروف، اعداد اور خصوصی حروف کا مرکب شامل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ”password123“ استعمال کرنے کے بجائے آپ ”!B3tterP@ssw0rd“ جیسی کوئی چیز استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ کسی کے لیے آپ کے پاس ورڈ کا اندازہ لگانا اور آپ کے اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کرنا بہت مشکل بنا دیتا ہے۔

دلچسپ معلومات:

ٹوئیٹر تھنٹی فلیشن (2FA): 2FA کا تصور پہلی بار 1980ء کی دہائی میں استعمال کیا گیا تھا، لیکن یہ 2000ء کی دہائی میں آن لائن اکاؤنٹس کے عروج کے ساتھ وسیع ہو گیا۔

(ii) باقاعدہ سافٹ ویئر آپ ڈیٹس:

اپنے آلات اور اپلیکیشنز کو آپ ڈیٹس رکھنا حفاظت کے لیے بہت ضروری ہے۔ سافٹ ویئر آپ ڈیٹس میں اکثر اہم حفاظتی اصلاحات شامل ہوتی ہیں جو آپ کے آلے کو نئے خطرات سے بچاتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کا فون یا کمپیوٹر آپ کو کسی آپ ڈیٹ کی اطلاع دیتا ہے، تو اسے جلد از جلد انسٹال کریں تاکہ آپ کا آلہ محفوظ رہے۔

دلچسپ معلومات:

سافٹ ویئر آپ ڈیٹس: مائیکروسافٹ ہر چھ ماہ بعد ونڈوز کے لیے بڑی آپ ڈیٹس جاری کرتا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سکیورٹی کے لیے ٹیکنالوجی کو کتنی بار ریفریش کرنے کی ضرورت ہے۔

(iii) لنکس اور ڈاؤن لوڈز سے محتاط رہنا:

نامعلوم لنکس پر کلک کرنے یا غیر بھروسہ مند ذرائع سے فائلیں ڈاؤن لوڈ کرنے سے گریز کریں۔ ان میں نقصان دہ سافٹ ویئر ہو سکتا ہے، جسے میلو یا دیگر ذرائع پر بھیجا جاتا ہے، جو آپ کے کمپیوٹر یا موبائل کو نقصان پہنچا سکتا ہے یا آپ کی ذاتی معلومات چرا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو کسی نامعلوم ارسال کنندہ کی جانب سے لنک کے ساتھ ای میل موصول ہوتی ہے، تو ممکنہ طور پر خطرناک لنک پر کلک کرنے کے خطرے کے بجائے ای میل کو حذف کرنا زیادہ محفوظ ہے۔

(iv) رازداری کی ترتیبات کو سمجھنا:

زیادہ تر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز آپ کو یہ کنٹرول کرنے کی اجازت دیتے ہیں کہ کون آپ کی معلومات دیکھ سکتا ہے اور آپ کے ساتھ آن لائن تعامل کر سکتا ہے۔ اپنی ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیے اپنی رازداری کی ترتیبات کو چیک کرنا اور ایڈجسٹ کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر Facebook یا Instagram جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر آپ یہ انتخاب کر سکتے ہیں کہ آپ کی پوسٹس کون دیکھ سکتا ہے، چاہے وہ صرف دوست ہوں، مخصوص لوگ ہوں یا عوام۔

(v) اوور شیئرنگ سے بچنا:

اگرچہ آن لائن دوستوں کے ساتھ تصاویر اور آپ ڈیٹس کا اشتراک کرنا مزہ دار ہو سکتا ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ جو معلومات شیئر کرتے ہیں اس کا خیال رکھیں۔ اپنے گھر کا پتہ، فون نمبر، یا اسکول کا نام جیسی ذاتی تفصیلات پوسٹ کرنے سے گریز کریں۔ اس سے آپ کو ناپسندیدہ توجہ یا شناخت کی چوری سے بچانے میں مدد مل سکتی ہے۔

11.3.2 ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا محفوظ استعمال

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کا مطلب ہے اپنی معلومات کی حفاظت کے لیے اضافی اقدامات کرنا اور اس

بات کو یقینی بنانا کہ آپ کی آن لائن سرگرمیاں آپ کو یاد دوسروں کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ یہاں کچھ تجاویز ہیں:

(i) ٹوفیکٹر آٹھنٹی فلیشن (2FA):

ٹوفیکٹر توثیق آپ کے اکاؤنٹس میں سیورٹی کی ایک اضافی پرت کا اضافہ کرتی ہے۔ اپنا پاس ورڈ درج کرنے کے بعد، آپ سے معلومات فراہم کرنے کو کہا جائے گا، جیسے آپ کے فون پر بھیجے گئے کوڈ۔ یہ کسی کے لیے آپ کا اکاؤنٹ ہیک کرنا بہت مشکل بنا دیتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنے ای میل اکاؤنٹ پر 2FA کو فعال کرتے ہیں، یہاں تک کہ اگر کوئی آپ کے پاس ورڈ کا اندازہ لگاتا ہے، تب بھی اسے لاگ ان کوڈ حاصل کرنے کے لیے آپ کے فون تک رسائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ii) حساس لین دین کے لیے پبلک وائی فائی سے گریز:

پبلک وائی فائی نیٹ ورکس، جیسے کیفے یا لائبریریوں میں، اکثر کم محفوظ ہوتے ہیں۔ ان نیٹ ورکس سے منسلک رہتے ہوئے حساس معلومات، جیسے آن لائن بینکنگ تک رسائی سے گریز کرنا بہتر ہے۔ اس کے بجائے، اس وقت تک انتظار کریں جب تک کہ آپ گھر پر محفوظ، نجی نیٹ ورک پر نہ ہوں۔

(iii) سکیمز سے آگاہ ہونا:

آن لائن سکیمز آپ کو آپ کی ذاتی معلومات دینے کے لیے دھوکہ دینے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ان میں ایسی فٹنگ ای میلز شامل ہو سکتی ہیں جو آپ کے لاگ ان کی تفصیلات طلب کرنے والی جائز کمپنیوں کی طرف سے ہونے کا بہانہ کرتی ہیں۔ ذاتی معلومات کے لیے غیر مطلوب درخواستوں کے بارے میں ہمیشہ محتاط رہیں اور جواب دینے سے پہلے ماخذ کی تصدیق کریں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو ایک ای میل موصول ہوتا ہے جس میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ آپ کے بینک سے آپ کے اکاؤنٹ کی تفصیلات طلب کی گئی ہیں، تو براہ راست بینک کو کال کریں تاکہ تصدیق کی جاسکے کہ آیا درخواست حقیقی ہے۔

(iv) اپنے اکاؤنٹ کی سرگرمی کا باقاعدگی سے جائزہ لینا:

کسی بھی غیر معمولی سرگرمی کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے آن لائن اکاؤنٹس کو چیک کریں۔ اس میں آپ کے حالیہ لاگ ان، پیغامات اور لین دین کو دیکھنا شامل ہے۔ اگر آپ کو کوئی مشتبہ چیز نظر آتی ہے، جیسے کہ غیر مانوس مقامات سے لاگ ان، تو فوری طور پر اپنا پاس ورڈ تبدیل کریں اور پلیٹ فارم کو سرگرمی کی اطلاع دیں۔

(v) اہم ڈیٹا کا بیک اپ لینا:

اپنے ڈیٹا کا باقاعدگی سے بیک اپ لینا یقینی بناتا ہے کہ اگر آپ کی مشین میں کچھ غلط ہو جاتا ہے تو آپ اہم معلومات سے محروم نہیں ہوں گے۔ آپ اپنے ڈیٹا کا بیک اپ بیرونی ہارڈ ڈرائیو یا کلاؤڈ اسٹوریج سروس جیسے گوگل ڈرائیو یا ڈراپ باکس میں لے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کا کمپیوٹر کریش ہو جاتا ہے اور آپ اسکول کے تمام کام کھودیتے ہیں، تو بیک اپ رکھنے سے آپ اپنی فائلوں کو تیزی سے بازیافت کر سکیں گے۔ ان رہنما خطوط پر عمل کر کے، آپ خطرات کو کم کرتے ہوئے اور اپنی معلومات کو محفوظ رکھتے ہوئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے فوائد سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

ڈیٹا اکٹھا کرنا: ”باخبر رضامندی“ کے اخلاقی اصول کا مطلب ہے کہ آپ کو یہ جاننے کا حق ہے کہ آپ کا ڈیٹا کیسے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس اصول پر 2004 کی بائیو آئیکس کمیشن کی رپورٹ میں زور دیا گیا تھا۔

11.3.1: آن لائن برتاؤ میں بہترین طرز عمل

11.3.1.1 سوشل میڈیا، ای میل، کلاؤڈ سروسز، اور آن لائن ایپلی کیشنز کا ذمہ دارانہ استعمال

آج کی ڈیجیٹل دنیا میں، ہم ہر روز سوشل میڈیا، ای میل، کلاؤڈ سروسز، اور آن لائن ایپلی کیشنز استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ ٹولز ہماری زندگیوں کو آسان اور زیادہ مربوط بناتے ہیں، لیکن ان کا ذمہ داری سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

سوشل میڈیا، ای میل، کلاؤڈ سروسز، اور آن لائن ایپلی کیشنز جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال ہماری روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن گیا ہے۔ تاہم، اپنی حفاظت اور دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ان ٹولز کو ذمہ داری سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

سوشل میڈیا: سوشل میڈیا پلیٹ فارم جیسے فیس بک، انسٹاگرام اور ایکس (سابقہ ٹویٹر) ہمیں دوستوں کے ساتھ جڑنے اور معلومات کا اشتراک کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ لیکن پوسٹ کرنے سے پہلے سوچنا ضروری ہے۔ ذاتی معلومات جیسے کہ اپنے گھر کا پتہ یا فون نمبر عوامی طور پر شیئر کرنے سے ہمیشہ گریز کریں۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنی سالگرہ کی پارٹی کی تصویر کا اشتراک کرنا چاہتے ہیں، تو یقینی بنائیں کہ یہ آپ کے ایڈریس جیسی نجی تفصیلات کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے یا غلط معلومات پھیلانے سے بچنے کے لیے دوسروں کی پوسٹس پر تبصرہ کرتے وقت احترام کا مظاہرہ کریں۔

ای میل: ای میل رابطے کے لیے ایک مفید ٹول ہے، خاص طور پر اسکول اور کام کے لیے۔ تاہم، نامعلوم بھیجنے والوں کی ای میلز کو ہولتے وقت محتاط رہنا ضروری ہے۔ ان میں نقصان دہ لنکس یا منسلکات شامل ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو کسی ایسے شخص کی طرف سے ای میل موصول ہوتی ہے جسے آپ نہیں جانتے کہ آپ کی ذاتی معلومات طلب کرتے ہیں، تو اسے نظر انداز کرنا یا حذف کرنا بہتر ہے۔ اس کے علاوہ، ہمیشہ اپنی ای میلز میں شائستہ زبان استعمال کریں اور بھیجنے سے پہلے وصول کنندہ کے ای میل ایڈریس کو دوبارہ چیک کریں۔

کلاؤڈ سروسز: گوگل ڈرائیو یا ڈراپ باکس جیسی کلاؤڈ سروسز آپ کو فائلوں کو آن لائن اسٹور اور شیئر کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ اگرچہ یہ خدمات آسان ہیں، لیکن ان کو سمجھداری سے استعمال کرنا ضروری ہے۔ اپنے اکاؤنٹس کی حفاظت کے لیے ہمیشہ مضبوط پاس ورڈ استعمال کریں اور کلاؤڈ اسٹوریج کے ذریعے حساس معلومات، جیسے پاس ورڈ یا مالی تفصیلات کا اشتراک کرنے سے گریز کریں۔ مثال کے طور پر اگر آپ دوستوں کے ساتھ اسکول کے کسی پروجیکٹ پر کام کر رہے ہیں، تو صرف ضروری فائلیں شیئر کریں اور اپنے اکاؤنٹ کی معلومات کو محفوظ رکھیں۔

آن لائن ایپلی کیشنز: آن لائن ایپلی کیشنز، جیسے گیمز، لرننگ ایپس، یا شاپنگ پلیٹ فارمز، تفریحی اور مفید ہیں لیکن یہ خطرات بھی لاحق ہو سکتی ہیں۔ نقصان دہ سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرنے سے بچنے کے لیے صرف قابل اعتماد ذرائع جیسے Google Play Store یا Apple App Store سے ایپس ڈاؤن لوڈ کرنا یقینی بنائیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کوئی نیا گیم ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں، تو اسے انسٹال کرنے سے پہلے جائزے اور اجازتیں چیک کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ استعمال میں محفوظ ہے۔

دلچسپ معلومات:

سرچ انجن کے سنگ میل: گوگل یومیہ 3.5 بلین سے زیادہ تلاشوں پر کارروائی کرتا ہے، جو اسے معتبر معلومات تلاش کرنے کے لیے سب سے مقبول سرچ انجن بناتا ہے۔

11.3.1.2 رازداری کی ترتیمیات اور ڈیٹا کی حفاظت کے اقدامات کی اہمیت

رازداری کی ترتیمیات اور ڈیٹا کی حفاظت کے اقدامات ضروری ٹولز ہیں جو ڈیجیٹل پلٹ فارم استعمال کرتے ہوئے آپ کی ذاتی معلومات کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں۔

رازداری کی ترتیمیات: زیادہ تر آن لائن پلٹ فارمز، بشمول سوشل میڈیا اور ای میل سروسز، آپ کو رازداری کی ترتیمیات کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت دیتے ہیں تاکہ یہ کنٹرول کیا جاسکے کہ آپ کی معلومات کون دیکھ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر Facebook پر آپ انتخاب کر سکتے ہیں کہ آپ کی پوسٹس کون دیکھ سکتا ہے عوام، دوست یا صرف آپ۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کی ذاتی معلومات محفوظ ہیں، اپنی رازداری کی ترتیمیات کا باقاعدگی سے جائزہ لینا اور اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر آپ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو "صرف دوست" پر سیٹ کرنا چاہیں گے تاکہ اجنبیوں کو آپ کی پوسٹس دیکھنے سے روکا جاسکے۔

ڈیٹا سکیورٹی کے اقدامات: ڈیٹا سکیورٹی کے اقدامات آپ کی معلومات کو غیر مجاز رسائی سے بچانے میں مدد کرتے ہیں۔ آپ کے ہر آن لائن اکاؤنٹس کے لیے مضبوط، منفرد پاس ورڈز کا استعمال آپ کے ڈیٹا کو محفوظ کرنے کا ایک آسان اور مؤثر طریقہ ہے۔ مثال کے طور پر "password123" استعمال کرنے کے بجائے ایک ایسا پاس ورڈ بنائیں جس میں حروف، اعداد اور علامتیں شامل ہوں، جیسے "S3cur3!Passw0rd"۔ مزید برآں، جب ممکن ہو اپنے اکاؤنٹس پر ٹو فیکٹر توثیق (2FA) کو فعال کریں۔ یہ آپ کے اکاؤنٹ تک رسائی سے پہلے تصدیق کی دوسری شکل، جیسے آپ کے فون پر بھیجے گئے کوڈ کی ضرورت کے ذریعے سکیورٹی کی ایک اضافی پرت کا اضافہ کرتا ہے۔

ان بہترین طریقوں پر عمل کرتے ہوئے، آپ اپنی ذاتی معلومات اور آپ کی آن لائن سادھ دونوں کی حفاظت کرتے ہوئے، محفوظ طریقے سے اور ذمہ داری کے ساتھ ڈیجیٹل پلٹ فارم استعمال کر سکتے ہیں۔

سرگرمی: پاس ورڈ کی طاقت کا چیلنج

سرگرمی کے کام کی تفصیلات:

(1) تعارف (5 منٹ):

وضاحت کریں کہ پاس ورڈ کو کس چیز سے مضبوط بناتا ہے اور یہ سکیورٹی کے لیے کیوں ضروری ہے۔

(2) ٹاسک (15 منٹ):

طلبہ سے نمونے کے پاس ورڈز کی فہرست بنانے کو کہیں (مثال کے طور پر سادہ بمقابلہ پیچیدہ)۔ ان پاس ورڈز کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے ان سے آن لائن پاس ورڈ مضبوطی جانچنے والا استعمال کریں۔

(3) بحث (10 منٹ):

مختلف اکاؤنٹس کے لیے مضبوط، منفرد پاس ورڈ استعمال کرنے کے نتائج اور اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔
تفصیلات: یہ سرگرمی طلبہ کو پاس ورڈ کی حفاظت کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے اور انہیں مضبوط پاس ورڈ بنانے اور استعمال کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

11.4 قانونی اور اخلاقی فریم ورک

اس دور میں، ہم مواصلات، سیکھنے اور تفریح کے لیے ٹیکنالوجی پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ ٹولز بہت سے فائدے لاتے ہیں، وہ اس بارے میں اہم سوالات بھی اٹھاتے ہیں کہ ہماری ذاتی معلومات کو کیسے ہینڈل اور محفوظ کیا جاتا ہے۔ اس سیکشن میں، ہم ان اصولوں اور اصولوں کے بارے میں جانیں گے جو ہماری ذاتی معلومات کو محفوظ رکھنے میں مدد کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ڈیٹا کو منصفانہ اور ذمہ داری سے استعمال کیا جائے۔ ان قانونی اور اخلاقی فریم ورک کو سمجھنا ہر اس شخص کے لیے اہم ہے جو ڈیجیٹل پلٹ فارم استعمال کرتا ہے۔

11.4.1 رازداری کے لیے قانونی فریم ورک

11.4.1.1 رازداری کے قوانین اور ان کے اثرات کو سمجھنا

رازداری کے قوانین حکومت کی طرف سے ہماری ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیے مقرر کردہ قوانین ہیں۔ یہ قوانین اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کمپنیاں اور تنظیمیں ہمارے ڈیٹا کو ذمہ داری سے ہینڈل کریں۔ جب ہم انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اکثر ذاتی تفصیلات کا اشتراک کرتے ہیں جیسے اپنے نام، پتے، یا یہاں تک کہ ہم کیا خریدنا چاہتے ہیں۔ رازداری کے قوانین اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں کہ اس معلومات کو محفوظ رکھا جائے اور اس کا غلط استعمال نہ ہو۔

مثال کے طور پر اگر آپ سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے لیے سائن اپ کرتے ہیں، تو کمپنی کو آپ کی معلومات کی حفاظت کرنی چاہیے۔ وہ آپ کی اجازت کے بغیر کسی کو نہیں دے سکتے۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جیسے جرمانے یا قانونی کارروائی۔ یہ قوانین ہماری پرائیویسی کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہیں کہ ہمارا ڈیٹا اس طرح استعمال کیا جائے جو ہمارے حقوق کا احترام کرے۔

ان قوانین کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ وہ آپ کو اپنی ذاتی معلومات کو کنٹرول کرنے کا اختیار دیتے ہیں۔ اگر کوئی کمپنی آپ کے ڈیٹا کا غلط استعمال کرتی ہے جیسے کہ آپ کی اجازت کے بغیر اسے شیئر کرنا آپ کو قانونی کارروائی کرنے کا حق ہے۔

11.4.1.2 صارف کی رازداری کے تحفظ کے قوانین اور غیر مجاز رسائی کے نتائج

آن لائن آپ کی رازداری کے تحفظ کے لیے مخصوص قوانین بنائے گئے ہیں۔ یہ قوانین کسی کے لیے اجازت کے بغیر آپ کی ذاتی معلومات تک رسائی کو غیر قانونی بناتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی آپ کے ای میل یا سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو ہیک کرتا ہے، تو وہ قانون کو

توڑ رہے ہیں۔

آپ کی معلومات تک غیر مجاز رسائی سنگین مسائل کا باعث بن سکتی ہے، جیسے کہ شناخت کی چوری یا دھوکہ دہی۔ اس کو روکنے کے لیے، رازداری کے قوانین کمپنیوں سے آپ کے ڈیٹا کی حفاظت کے لیے مضبوط حفاظتی اقدامات، جیسے خفیہ کاری، کو نافذ کرنے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اگر کوئی کمپنی آپ کی معلومات کی حفاظت کرنے میں ناکام رہتی ہے، تو اسے ذمہ دار ٹھہرایا جاسکتا ہے اور انہیں قانونی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ہیکر آپ کے کریڈٹ کارڈ کی معلومات چوری کرتا ہے کیونکہ کسی کمپنی نے اپنے سسٹم کی صحیح طریقے سے حفاظت نہیں کی، تو اس کمپنی کو آپ کے ڈیٹا کو محفوظ نہ رکھنے پر جرمانہ یا مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

بہت سے ممالک میں، صارف کی رازداری کے تحفظ کے لیے مخصوص قوانین بنائے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر پاکستان میں، پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بل اس بات کا خاکہ پیش کرتا ہے کہ تنظیموں کو ذاتی ڈیٹا کو کیسے ہینڈل کرنا چاہیے۔ یہ قانون کمپنیوں سے آپ کی معلومات کو محفوظ رکھنے اور اسے صرف اس مقصد کے لیے استعمال کرنے کا تقاضا کرتا ہے جس سے آپ متفق ہیں۔

11.4.2 ڈیٹا کی اخلاقیات اور ذمہ دارانہ استعمال

11.4.2.1 ڈیٹا ہینڈلنگ کو کنٹرول کرنے والے ڈیٹا اخلاقیات اور اصولوں کا تعارف

ڈیٹا کی اخلاقیات صحیح کام کرنے کے بارے میں ہے جب معلومات کو جمع کرنے، ذخیرہ کرنے اور استعمال کرنے کی بات آتی ہے۔ صرف اس لیے کہ ہم بہت زیادہ ڈیٹا اکٹھا کر سکتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیں اسے کسی بھی طرح سے استعمال کرنا چاہیے۔ ڈیٹا کی اخلاقیات معلومات کو منصفانہ اور ذمہ داری سے استعمال کرنے میں ہماری رہنمائی کرتی ہے۔

ڈیٹا اخلاقیات کے اصولوں میں شفافیت، رازداری کا احترام، اور جوابدہی شامل ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ڈیٹا کے استعمال کے بارے میں واضح ہونا، لوگوں کی ذاتی معلومات کی حفاظت کرنا، اور کچھ غلط ہونے کی صورت میں ذمہ داری لینا۔

11.4.2.2 ڈیٹا اکٹھا کرنے، ذخیرہ کرنے اور شیئر کرنے میں اخلاقی تحفظات

جب ڈیٹا اکٹھا، ذخیرہ یا شیئر کیا جاتا ہے، تو ذہن میں رکھنے کے لیے اہم اخلاقی تحفظات ہوتے ہیں۔ ڈیٹا اکٹھا کرنا ہمیشہ اس شخص کی رضامندی سے کیا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ معلومات جمع کرنے سے پہلے، فرد کو اس سے اتفاق کرنا چاہیے۔

ڈیٹا کو ذخیرہ کرنے کے لیے بھی ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیٹا کو محفوظ رکھا جانا چاہیے تاکہ غیر مجاز لوگ اس تک رسائی حاصل نہ کر سکیں۔ مثال کے طور پر میڈیکل ریکارڈز کو محفوظ کرنے کے لیے مضبوط سیکیورٹی کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ معلومات نجی اور حساس ہوتی ہیں۔

ڈیٹا کا اشتراک احتیاط سے اور صرف اس وقت کیا جانا چاہیے جب ضروری ہو۔ مثال کے طور پر ایک اسکول آپ کے رزلٹ کو آپ کے والدین کے ساتھ شیئر کر سکتا ہے، لیکن اسے آپ کی اجازت کے بغیر دوسرے طلبہ کے ساتھ ان کا اشتراک نہیں کرنا چاہیے۔ اخلاقی ہونے کا مطلب یہ سوچنا ہے کہ معلومات کا اشتراک دوسروں پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے اور اس طریقے سے کام کرنا جس سے ان کے حقوق کا احترام ہو۔

سرگرمی ڈیٹا آئٹھس رول پلے

سرگرمی کے کام کی تفصیلات:

(1) تعارف (10 منٹ):

ڈیٹا کی اخلاقیات کے اصولوں پر بحث کریں، بشمول شفافیت، رضامندی، اور جوابدہی۔

ڈیٹا کی اخلاقیات کے اصولوں پر بحث کریں، بشمول شفافیت، رضامندی، اور جوابدہی۔

(2) ٹاسک (30 منٹ):

طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک رول پلے کارڈ دیں جس میں ڈیٹا اکٹھا کرنا یا استعمال شامل ہو (مثلاً، صارف کا ڈیٹا مانگنے والی کمپنی، سروس کے جوابات جمع کرنے والا اسکول)۔ ہر گروپ اپنے منظر نامے پر عمل کرتا ہے اور اس میں شامل اخلاقی تحفظات پر بحث کرتا ہے۔

(3) مباحثہ (10 منٹ):

گروپس اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور اخلاقی مسائل اور حل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

تفصیلات:

کردار ادا کرنے کے ذریعے، طلبہ ڈیٹا کو سنبھالنے کے اخلاقی مضمرات اور ذمہ دار ڈیٹا کے طریقوں کی اہمیت کے بارے میں بصیرت حاصل کریں گے۔

11.4.2.3 ڈیٹا کے استعمال اور انتظام کے لیے اخلاقی رہنما خطوط

ڈیٹا کے استعمال کے لیے اخلاقی رہنما خطوط میں اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ ڈیٹا کو اسی مقصد کے لیے استعمال کیا جائے جس کے لیے اسے اکٹھا کیا گیا اور اس سے اس شخص کو فائدہ ہوتا ہے جس نے اسے فراہم کیا تھا۔ ڈیٹا کا غلط استعمال سے کہ رضامندی کے بغیر تیسرے فریق کو فروخت کرنا غیر اخلاقی ہے اور اس سے اعتماد میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ ان ہدایات میں شامل ہیں:

باخبر رضامندی:

کسی کا ڈیٹا اکٹھا کرنے سے پہلے ہمیشہ اجازت طلب کریں۔ مثال کے طور پر کسی ویب سائٹ کو پوچھنا چاہیے کہ کیا ایسا کرنے سے پہلے آپ کی سرگرمی کو ٹریک کرنا ٹھیک ہے۔

ڈیٹا مائنسٹریشن:

صرف وہی ڈیٹا اکٹھا کریں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ اگر آپ سروس کر رہے ہیں، تو غیر ضروری ذاتی تفصیلات طلب نہ کریں۔

ڈیٹا سیکورٹی:

جمع کردہ ڈیٹا کی حفاظت کریں۔ معلومات کو محفوظ رکھنے کے لیے مضبوط پاس ورڈ اور خفیہ کاری کا استعمال کریں۔

احتساب:

اگر کچھ غلط ہو جائے تو ذمہ داری قبول کریں۔ اگر ڈیٹا کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو متاثرہ افراد کو مطلع کریں اور مسئلہ کو حل کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ ان رہنما خطوط پر عمل کر کے، ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ڈیٹا کا استعمال ذمہ داری سے کیا جائے اور لوگوں کی رازداری کا احترام کیا جائے۔

ڈیٹا کی خلاف ورزی: 2013ء میں، ڈیٹا کی سب سے بڑی خلاف ورزی نے Yahoo کو متاثر کیا، جس سے 3 بلین اکاؤنٹس کا ڈیٹا بشمول نام، ای میل ایڈریسز اور پاس ورڈ بے نقاب ہوا۔

11.5.1 دانشورانہ املاک کے تصورات

11.5.1.1 کاپی رائٹ، ٹریڈ مارکس، پیٹنٹ، اور ڈیجیٹل مواد میں ان کی اہمیت

کاپی رائٹ ایک قانونی حق ہے جو تخلیق کاروں کو ان کے اصل کاموں جیسے موسیقی، کتابیں، فلمیں اور سافٹ ویئر پر کنٹرول دیتا ہے۔ مثال کے طور پر جب کوئی مصنف کوئی کتاب لکھتا ہے، تو اس کے پاس یہ فیصلہ کرنے کا حق اشاعت ہوتا ہے کہ کتاب کو کس طرح شائع، اشتراک یا موافق بنایا جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ مصنف کی اجازت کے بغیر کوئی اور کتاب کاپی یا تقسیم نہیں کر سکتا۔

ٹریڈ مارک علامتیں، نام، یا نعرے ہیں جو کمپنیاں اپنی مصنوعات یا خدمات کو دوسروں سے ممتاز کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر "Swoosh" NIKE "لوگو" ایک ٹریڈ مارک ہے۔ ٹریڈ مارک برانڈ کی شناخت کی حفاظت کرتے ہیں، اس لیے کوئی دوسری کمپنی صارفین کو الجھانے کے لیے اس جیسی علامت کا استعمال نہیں کر سکتی۔

پیٹنٹ (Patent) نئی ایجادات یا عمل کی حفاظت کرتے ہیں، موجد کو ایک مخصوص مدت کے لیے ایجاد بنانے، استعمال کرنے یا فروخت کرنے کے خصوصی حقوق دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی نئی قسم کا اسمارٹ فون ایجاد کرتا ہے، تو وہ اسے پیٹنٹ کر سکتا ہے تاکہ دوسروں کو اجازت کے بغیر ایسا ہی فون بنانے یا فروخت کرنے سے روکا جاسکے۔

11.5.2.1 دانشورانہ املاک کے حقوق کے حوالے سے اخلاقی اور قانونی ذمہ داریاں

دانشورانہ املاک کے حقوق کا احترام کرنے کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ بغیر اجازت کسی اور کے کام کو کاپی کرنا، شیئر کرنا یا استعمال کرنا نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ غیر قانونی بھی ہے۔ مثال کے طور پر فلموں یا سافٹ ویئر کو بغیر کسی معاوضے کے ڈاؤن لوڈ کرنا کاپی رائٹ قانون کی خلاف ورزی ہے۔ تخلیق کاروں کی حمایت اور ان کے حقوق کا احترام کرنے کے لیے قانونی طور پر ہمیشہ اجازت لینا یا مواد خریدنا ضروری ہے۔

11.5.2 کمپیوٹنگ میں قانونی تعمیل

سافٹ ویئر پائریسی سافٹ ویئر کی غیر قانونی کاپی، تقسیم یا استعمال ہے۔ جب آپ سافٹ ویئر خریدتے ہیں، تو آپ دراصل اسے استعمال کرنے کے لیے لائسنس خرید رہے ہوتے ہیں، خود سافٹ ویئر نہیں۔ اس کی کاپی کرنا اور اسے کسی مناسب لائسنس کے بغیر دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا خلاف قانون ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ ایک ویڈیو گیم خریدتے ہیں اور پھر گیم فائلوں کو کاپی کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر کرتے ہیں، تو یہ سافٹ ویئر کی پائریسی ہے۔ پائریسی نقصان دہ ہے کیونکہ یہ سافٹ ویئر ڈویلپرز کو اپنی مصنوعات بنانے اور بہتر بنانے کے لیے درکار رقم سے دھوکہ دیتی ہے۔ دانشورانہ املاک کے حقوق کو سمجھ کر اور ان کا احترام کرتے ہوئے، ہم سب ایک منصفانہ اور قانونی ڈیجیٹل ماحول میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

دلچسپ معلومات:

سافٹ ویئر پائریسی کا اثر: سافٹ ویئر پائریسی کا تخمینہ ہے کہ عالمی معیشت کو سالانہ 46 بلین ڈالر سے زیادہ کی لاگت آئے گی، جو ڈویلپرز اور کاروباروں پر نمایاں اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔

11.6 ذمہ دار انٹرنیٹ استعمال

انٹرنیٹ کو ذمہ داری سے استعمال کرنے کا مطلب ہے اس بات سے آگاہ ہونا کہ ہماری آن لائن سرگرمیاں ہم اور دوسروں کو کیسے متاثر کر سکتی ہیں۔ یہ سیکشن آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرے گا کہ انٹرنیٹ کو محفوظ طریقے سے کیسے استعمال کیا جائے، ممکنہ خطرات سے بچیں، اور اپنی آن لائن زندگی میں صحت مند توازن برقرار رکھیں۔

11.6.1 ڈیٹا کی محفوظ تلاش اور آن لائن تحقیق

11.6.1.1 ڈیٹا کی محفوظ تلاش اور اعتبار کی تشخیص کے لیے تکنیک

آن لائن معلومات کی تلاش کرتے وقت، یہ محفوظ طریقے سے کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ آپ کو جو معلومات ملتی ہیں وہ قابل بھروسہ اور قابل اعتماد ہے۔ یہاں کچھ تجاویز ہیں:

قابل اعتماد ذرائع کا استعمال کریں:

ہمیشہ معروف ویب سائٹس استعمال کرنے کی کوشش کریں، جیسے تعلیمی ادارے (.edu)، سرکاری سائٹس (.gov)، اور معروف تنظیمیں (.org)۔ مثال کے طور پر اگر آپ موسمیاتی تبدیلی پر تحقیق کر رہے ہیں، تو نیشنل جیوگرافک یا سرکاری ایجنسیوں جیسی ویب سائٹس قابل اعتماد ذرائع ہوں گی۔

مصنف کو چیک کریں:

مواد کے مصنف کے بارے میں معلومات تلاش کریں۔ کیا وہ اس شعبے میں ماہر ہیں؟ کیا ان کے پاس اپنے دعوؤں کی پشت پناہی کرنے کے لیے اسناد ہیں؟ مثال کے طور پر طبی مشورے پر ایک مضمون کسی مستند ڈاکٹر یا ہیلتھ کیئر پروفیشنل کے ذریعے لکھا جانا چاہیے۔

دلچسپ معلومات:

ساکھ کی جانچ: ".edu" ڈومینز والی ویب سائٹس عموماً تعلیمی ادارے ہوتی ہیں اور اکثر تحقیق کے لیے زیادہ قابل اعتماد ذرائع ہوتی ہیں۔

کراس چیک معلومات:

کسی ایک ذریعہ پر بھروسہ نہ کریں۔ معلومات کی درستگی کی تصدیق کے لیے متعدد ذرائع کو چیک کریں۔ اگر متعدد قابل اعتماد ویب سائٹس ایک ہی حقائق پر متفق ہیں، تو معلومات کے درست ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

سنسنی خیز سرخیوں کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار رہیں: ایسی ویب سائٹس سے پرہیز کریں جو سنسنی خیز یا گمراہ کن سرخیوں کا استعمال کرتی ہیں جو آپ کی توجہ حاصل کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں۔ یہ سائٹس اکثر غلط معلومات یا "جعلی خبریں" پھیلاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک سرخی جس میں کسی بیماری کے معجزاتی علاج کا دعویٰ کیا گیا ہو، ممکنہ طور پر قابل اعتبار نہیں ہے۔

دلچسپ معلومات:

ٹیکنالوجی کا ارتقاء: پہلا کمپیوٹر ماؤس، جو 1964 میں ایجاد ہوا، ایک لکڑی کا باکس تھا جس میں ایک بٹن تھا۔ آج کے چوبیسے متعدد بٹنوں اور جدید خصوصیات کے ساتھ آتے ہیں!

11.6.1.2 آن لائن تحقیق اور معلومات جمع کرنے کے دوران رازداری کے خطرات سے بچنا

آن لائن تحقیق کرتے وقت، آپ کی رازداری کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ یہاں طریقہ ہے:

پرائیویٹ براؤزنگ کا استعمال کریں:

زیادہ تر ویب براؤزرز ایک پرائیویٹ یا انکوگنیٹو موڈ پیش کرتے ہیں جو آپ کی براؤزنگ کی سرگزشت یا ذاتی معلومات کو محفوظ نہیں کرتا ہے۔ حساس موضوعات پر تحقیق کرتے وقت یہ مفید ہے۔

ذاتی معلومات سے محتاط رہیں:

غیر مانوس ویب سائٹس پر ذاتی معلومات درج کرنے سے گریز کریں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ویب سائٹ معلومات تک رسائی کے لیے آپ کا ای میل پتہ یا فون نمبر مانگتی ہے، تو غور کریں کہ آیا یہ خطرے کے قابل ہے۔

مہکوک لنکس سے پرہیز کریں:

اگر آپ کو ایسے لنکس نظر آتے ہیں جو عجیب لگتے ہیں یا درست ہونے کے لیے بہت اچھے ہیں، تو ان پر کلک نہ کریں۔ وہ نقصان دہ ویب سائٹس کا باعث بن سکتے ہیں جو آپ کی ذاتی معلومات چرانے کی کوشش کرتی ہیں۔

11.6.2 انٹرنیٹ کی لت کو روکنا

11.6.2.1 انٹرنیٹ کی عادت کو سمجھنا اور متوازن استعمال کو فروغ دینا

انٹرنیٹ کی عادت اس وقت ہوتی ہے جب کوئی شخص اتنا زیادہ وقت آن لائن گزارتا ہے کہ یہ اس کی روزمرہ کی زندگی میں مداخلت کرنے لگتا ہے۔ انٹرنیٹ کی لت کی علامات کو پہچاننا اور اسے روکنے کے لیے اقدامات کرنا ضروری ہے۔

علامات کو پہچاننا:

اگر آپ کو انٹرنیٹ کا استعمال بند کرنا مشکل لگتا ہے، یہاں تک کہ جب سونے، مطالعہ کرنے، یا خاندان اور دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے کا وقت ہو، تو ہو سکتا ہے آپ کو ایک غیر صحت بخش عادت پیدا ہو رہی ہو۔ مثال کے طور پر اگر آپ روزانہ سوشل میڈیا پر اسکرول کرتے ہوئے گھنٹوں گزارتے ہیں اور اپنے ہوم ورک کو نظر انداز کرتے ہیں، تو یہ انٹرنیٹ کی لت کی علامت ہو سکتی ہے۔

وقت کی حدیں مقرر کریں:

انٹرنیٹ کی لت کو روکنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے انٹرنیٹ کے استعمال پر وقت کی حد مقرر کریں۔ مثال کے طور پر آپ ہر روز سوشل میڈیا پر ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت گزارنے اور اس پر قائم رہنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

آف لائن سرگرمیاں تلاش کریں:

اپنے آن لائن وقت کو آف لائن سرگرمیوں جیسے کھیل، پڑھنا، یادستوں کے ساتھ ذاتی طور پر وقت گزارنے کے ساتھ متوازن رکھیں۔ یہ آپ کو صحت مند طرز زندگی کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

11.6.2.2 ڈیجیٹل بہبود اور صحت مند آن لائن عادات کو فروغ دینے کی حکمت عملی

ڈیجیٹل فلاح و بہبود کو برقرار رکھنے کا مطلب ہے انٹرنیٹ کا اس طرح استعمال کرنا جو صحت مند اور متوازن ہو۔ یہاں کچھ حکمت عملی ہیں:

باقاعدگی سے وقفے لیں:

طویل عرصے تک انٹرنیٹ استعمال کرتے وقت، اپنی آنکھوں کو آرام دینے اور اپنے آرام دینے کے لیے وقفے لیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ آن لائن مطالعہ کر رہے ہیں، تو کھینچنے اور آرام کرنے کے لیے ہر گھنٹے میں 5 منٹ کا وقفہ لیں۔

ٹیکنالوجی کو سمجھداری سے استعمال کریں:

ایسے ایپس یا فیچرز کا استعمال کریں جو آپ کے آن لائن وقت کا انتظام کرنے میں آپ کی مدد کریں۔ کچھ ایپس آپ کے اسکرین کے وقت کو ٹریک کر سکتی ہیں اور آپ کو وقفہ لینے کے لیے یاد دہانیاں بھیج سکتی ہیں۔

اپنی دماغی صحت کا خیال رکھیں:

اگر آن لائن ہونے سے آپ کو تنہا، اضطراب، یا ناخوش محسوس ہوتا ہے، تو یہ وقت کم کرنے کا ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ مسلسل اطلاعات سے مغلوب محسوس کرتے ہیں، تو انہیں تھوڑی دیر کے لیے بند کرنے پر غور کریں۔

11.6.3 سوشل نیٹ ورکنگ سیفٹی اور آن لائن تعاملات

11.6.3.1 رازداری کی ترجیحات، ذمہ دارانہ اشتراک، اور آن لائن آداب

سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارمز ہمیں دوستوں کے ساتھ جڑنے اور اپنی زندگیوں کو بانٹنے کی اجازت دیتے ہیں، لیکن ایسا محفوظ طریقے سے اور احترام کے ساتھ کرنا ضروری ہے۔

اپنی رازداری کی ترجیحات کو ایڈجسٹ کریں:

یقینی بنائیں کہ آپ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر ایویوٹ پریسیٹ ہیں، تاکہ صرف وہی لوگ آپ کی پوسٹس دیکھ سکیں جن پر آپ بھروسہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر Instagram پر آپ اپنے اکاؤنٹ کو ”پرائیویٹ“ پریسیٹ کر سکتے ہیں تاکہ صرف منظور فالوورز ہی آپ کا مواد دیکھ سکیں۔

شیر کرنے سے پہلے سوچیں:

کچھ بھی آن لائن پوسٹ کرنے سے پہلے ہمیشہ اچھی طرح سوچیں۔ ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے سے گریز کریں جیسے آپ کا پتہ، فون نمبر، یا کوئی بھی ایسی تفصیلات جو آپ کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنے نئے گھر کی تصویر شیر کرنا چاہتے ہیں، تو یقینی بنائیں کہ یہ آپ کے صحیح مقام کو ظاہر نہیں کرتا ہے۔

اچھے آن لائن آداب کی مشق کریں:

اپنی آن لائن بات چیت میں احترام کا مظاہرہ کریں۔ اس کا مطلب ہے شائستہ زبان استعمال کرنا، دلائل سے گریز کرنا، اور افواہیں یا غلط معلومات نہ پھیلانا۔ مثال کے طور پر اگر آپ کسی کی پوسٹ سے متفق نہیں ہیں، تو ان کی توہین کیے بغیر احترام کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کریں۔

11.6.3.2 سائبر لمبی انگ، ہراسمنت اور باعزت آن لائن باہمی عمل

سائبر لمبی انگ اور آن لائن ہراساں کرنا سنگین مسائل ہیں جو لوگوں کو جذباتی اور ذہنی طور پر نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ان سے نمٹنے کا طریقہ یہاں ہے:

سائبر لمبی انگ کو پہچانیں:

سائبر لمبی انگ میں دوسروں کو نقصان پہنچانے یا ہراساں کرنے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال شامل ہے۔ اس میں غلط پیغامات بھیجنا، افواہیں پھیلانا، یا کسی کی اجازت کے بغیر اس کی شرمناک تصاویر پوسٹ کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی آپ کی سوشل میڈیا پوسٹس پر آپ کو بار بار گندے تبصرے بھیجتا ہے، تو یہ سائبر لمبی انگ ہے۔

رپورٹ کریں اور بلاک کریں:

اگر آپ سائبر لمبی انگ کا تجربہ کرتے ہیں یا اس کا مشاہدہ کرتے ہیں، تو پلیٹ فارم کو اس کی اطلاع دیں اور ذمہ دار شخص کو بلاک کریں۔ زیادہ تر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے پاس ایسا کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے ٹولز ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر Facebook پر آپ کسی کو آپ سے رابطہ کرنے یا آپ کا پروفائل دیکھنے سے روکنے کے لیے بلاک کر سکتے ہیں۔

دوسروں کی مدد کریں:

اگر آپ دیکھتے ہیں کہ کسی کو آن لائن لمبی انگ ہو رہی ہے، تو اپنا تعاون پیش کریں۔ آپ لمبی انگ کی اطلاع دے کر یا صرف شفیق الفاظ پیش کر کے ان کے لیے کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اس سے ان کے محسوس ہونے میں بڑا فرق پڑ سکتا ہے۔

باعزت تعاملات کی مشق کریں:

ہمیشہ دوسروں کے ساتھ آن لائن احترام کے ساتھ پیش آئیں، جیسا کہ آپ ذاتی طور پر کرتے ہیں۔ منفی تبصرے کرنے سے گریز کریں، اور اس بارے میں سوچیں کہ آپ کے الفاظ کسی اور کو کیسے متاثر کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو کوئی ایسی پوسٹ نظر آتی ہے جو آپ کو پسند نہیں ہے، تو تکلیف دہ تبصرہ کرنے سے بہتر ہے کہ اس کے پیچھے سے اسکرول کریں۔

انٹرنیٹ کے ذمہ دارانہ استعمال کے لیے ان رہنما خطوط پر عمل کر کے، آپ محفوظ، صحت مند اور باعزت رہتے ہوئے آن لائن دنیا کے

فوائد سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

سرگرمی: رازداری کی ترہنات کو سمجھنا

سرگرمی کے کام کی تفصیلات:

(1) تعارف (10 منٹ):

رازداری کی ترہنات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں اور یہ کہ وہ ذاتی معلومات کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں۔

رازداری کی ترتیبات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں اور یہ کہ وہ ذاتی معلومات کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں۔

(2) کام (30 منٹ):

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارم تفویض کریں۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے تفویض کردہ پلیٹ فارم پر رازداری کی ترتیبات کو کہاں اور کیسے ایڈجسٹ کریں۔

(3) پریزنٹیشن (10 منٹ):

گروپ اپنے نتائج کو کلاس کے ساتھ شیئر کرتے ہیں، یہ بتاتے ہیں کہ ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیے رازداری کی ترتیبات کیسے ترتیب دی جائیں۔

تفصیلات:

یہ سرگرمی طلبہ کو رازداری کی ترتیبات کو ایڈجسٹ کرنے کی مشق کرنے اور ذاتی ڈیٹا کی حفاظت میں ان کے کردار کو سمجھنے کے قابل بناتی ہے۔

11.7 معاشرے پر کمپیوٹنگ کا اثر

کمپیوٹنگ ٹیکنالوجی کا ہماری دنیا پر نمایاں اثر ہے۔ اس سے ہمارے رہنے، کام کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرنے کا طریقہ بدل جاتا ہے۔ یہ سیکشن کمپیوٹنگ کے ہمارے معاشرے پر اثر انداز ہونے والے مختلف طریقوں اور مستقبل میں کیا توقعات کی کھوج کرے گا۔

11.7.1 رویے اور عمل پر اثر

11.7.1.1 ماحولیاتی، اخلاقی، قانونی، سماجی، اقتصادی اور ثقافتی اثرات

کمپیوٹنگ ہماری زندگی کے بہت سے پہلوؤں کو متاثر کرتی ہے، ماحول سے لے کر ہمارے ثقافتی طریقوں تک کچھ اثرات ہیں:

ماحولیاتی اثرات:

کمپیوٹنگ آلات، جیسے کمپیوٹر اور اسمارٹ فونز، کو چلانے کے لیے توانائی اور تیاری کے لیے مواد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان آلات کی پیداوار اور ضائع کرنا ماحول کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر الیکٹرانکس میں استعمال ہونے والی دھاتوں کی کان کنی آلودگی کا سبب بن سکتی ہے۔ پرانے آلات کو ری سائیکل کرنا اور ماحولیاتی نقصان کو کم کرنے کے لیے توانائی کی بچت کرنے والی مصنوعات کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔

اخلاقی اثر:

کمپیوٹنگ اس بارے میں اخلاقی سوالات اٹھاتی ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کا استعمال کیسے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بغیر اجازت کسی اور کا کام استعمال کرنا غیر اخلاقی ہے۔ اس لیے کاپی رائٹ کے قوانین کا احترام کرنا اور اصل تخلیق کاروں کو کریڈٹ دینا ضروری ہے۔

قانونی اثر:

کمپیوٹنگ میں قانونی مسائل بھی شامل ہوتے ہیں، جیسے کہ رازداری کے قوانین اور انٹرنیٹ کے استعمال سے متعلق ضوابط۔ مثال کے طور پر قوانین ہماری ذاتی معلومات کو کمپنیوں یا افراد کے غلط استعمال سے بچاتے ہیں۔ ان قوانین کو سمجھنے سے ہمیں آن لائن اپنے حقوق کے تحفظ میں مدد ملتی ہے۔

سماجی اثرات:

ٹیکنالوجی بدلتی ہے کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا ہمیں دنیا بھر کے دوستوں اور کنبہ کے ساتھ جڑنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن یہ سائبر بلی انگ جیسے مسائل کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ ان اثرات سے آگاہ ہونا ٹیکنالوجی کو مثبت طریقوں سے استعمال کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

اقتصادی اثر:

کمپیوٹنگ ٹیکنالوجی نے نئی صنعتیں اور ملازمت کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ مثال کے طور پر سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ عروج پر ہیں۔ تاہم، یہ روایتی ملازمتوں کو بھی متاثر کرتا ہے، کیونکہ آٹومیشن کچھ کرداروں کی جگہ لے سکتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو سمجھنا ہمیں ترقی پذیر جاب مارکیٹ کے مطابق ڈھالنے میں مدد کرتا ہے۔

ثقافتی اثر:

ٹیکنالوجی ہماری ثقافت پر اثر انداز ہوتی ہے کہ ہم کس طرح مواد تخلیق اور اشتراک کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سوشل میڈیا کے رجحانات تیزی سے پھیل سکتے ہیں، فیشن، موسیقی اور دیگر ثقافتی پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔ ٹیکنالوجی تاریخی ریکارڈ اور نمونے کو آن لائن قابل رسائی بنا کر ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے میں بھی مدد کرتی ہے۔

11.7.1.2 عالمی تجارت، مواصلات اور ثقافتی ارتقاء میں کمپیوٹنگ کا کردار

کمپیوٹنگ نے تجارت کرنے کے انداز کے ساتھ ساتھ بات چیت کرنے اور عالمی سطح پر ثقافت کا اشتراک کو بھی کمپوٹر نے تبدیل کر دیا ہے۔

عالمی تجارت:

کمپیوٹنگ سسٹم دنیا بھر میں مصنوعات کی خرید و فروخت کو آسان بناتے ہیں۔ ایمازون (Amazon) جیسے آن لائن شاپنگ پلیٹ فارم ہمیں مختلف ممالک سے اشیاء خریدنے کی اجازت دیتے ہیں۔ کمپیوٹرز کاروبار کو انوینٹری کا انتظام کرنے، لین دین پر کارروائی کرنے اور ترسیل کو موثر طریقے سے ٹریک کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

مواصلات:

ٹیکنالوجی ای میل، میسجنگ ایپس، اور سوشل میڈیا کے ذریعے فوری مواصلت کو قابل بناتی ہے۔ مثال کے طور پر ویڈیو کانفرنسنگ کو کام کرنے یا دوستوں کے ساتھ لمبی دوری پر بات کرنے کی اجازت دیتی ہے، جس سے عالمی تعاون اور ذاتی روابط آسان ہوتے ہیں۔

ثقافتی ارتقاء:

کمپیوٹنگ ثقافتوں کو بانٹنے اور پھیلانے میں مدد کرتی ہے۔ یوٹیوب (YouTube)، اور ٹک ٹاک (TikTok) جیسے آن لائن پلیٹ فارمز مختلف ثقافتوں کے لوگوں کو اپنی روایات اور خیالات کا اشتراک کرنے دیتے ہیں۔ اس ثقافتی تبادلے سے دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے اور ثقافتی تنوع کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

11.7.2 کمپیوٹنگ کی ترقی کا اندازہ لگانا

11.7.2.1 کمپیوٹنگ ایڈوانسمنٹ کے فوائد اور خطرات (سوشل نیٹ ورکنگ، غلط معلومات)

کمپیوٹنگ کی ترقی بہت سے فوائد لاتی ہے لیکن کچھ خطرات بھی:

سوشل نیٹ ورکنگ کے فوائد:

سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارمز ہمیں جڑے رہنے اور معلومات کو تیزی سے شیئر کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر فیس بک صارفین کو دوستوں اور خاندان کے ساتھ رابطے میں رہنے، اپ ڈیٹس کا اشتراک کرنے اور دلچسپی والے گروپوں میں شامل ہونے کی اجازت دیتا ہے۔

غلط معلومات کے خطرات:

اگرچہ سوشل میڈیا مفید ہے، یہ غلط معلومات بھی پھیلا سکتا ہے۔ غلط معلومات لوگوں کو گمراہ کر سکتی ہیں اور الجھن کا باعث بن سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر صحت کے مسئلے کے بارے میں جھوٹی خبر تیزی سے پھیل سکتی ہے اور نقصان دہ رویے کا باعث بن سکتی ہے۔ اس پر یقین کرنے یا شیئر کرنے سے پہلے قابل اعتماد ذرائع سے معلومات کی تصدیق کرنا ضروری ہے۔

11.7.2.2 پرائیویسی، سیکورٹی، اور کمپیوٹنگ سسٹم میں استعمال کے درمیان تجارت

کمپیوٹنگ سسٹمز کوڈیز اُن اور استعمال کرتے وقت، رازداری، سیکورٹی اور استعمال کے درمیان تجارت کے درمیان اختلافات ہوتے ہیں:

پرائیویسی بمقابلہ یوزر ایبلٹی:

بعض اوقات، رازداری کی حفاظت کسی نظام کو استعمال میں کم آسان بنا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر مضبوط پاس ورڈ اور دو عنصر کی توثیق کی ضرورت لاگ ان کو زیادہ محفوظ بنا سکتی ہے بلکہ زیادہ وقت طلب بھی کر سکتی ہے۔ استعمال میں آسانی اور مضبوط حفاظتی اقدامات کے درمیان توازن تلاش کرنا بہت ضروری ہے۔

سیکورٹی بمقابلہ یوزر ایبلٹی:

اعلیٰ حفاظتی اقدامات کا نفاذ بعض اوقات سسٹم کو کم صارف دوست بنا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک پیچیدہ حفاظتی نظام صارفین کے لیے تشریف لانا مشکل ہو سکتا ہے۔ ایسے سسٹمز کوڈیز اُن کرنا ضروری ہے جو محفوظ اور استعمال میں آسان ہوں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صارفین سہولت کی قربانی کے بغیر محفوظ ہیں۔

خلاصہ

- محفوظ اور ذمہ دار کمپیوٹر کے استعمال کا مطلب یہ ہے کہ یہ جاننا کہ ہماری ذاتی معلومات کی حفاظت کیسے کی جائے، ہم جو ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر استعمال کرتے ہیں اس کے بارے میں دانشمندانہ انتخاب کرنا، اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ہمارا آن لائن پرتاؤ قابل احترام اور اخلاقی ہو۔
- ذمہ دار کمپیوٹر کے استعمال کا مطلب ہے کمپیوٹر استعمال کرتے وقت اپنی اور دوسروں کی حفاظت کرنا۔
- ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات کے محفوظ آپریشن کا مطلب ہے کہ ان کا اس طرح استعمال کریں جو آپ کو نقصان سے بچاتا ہے اور کسی بھی ناپسندیدہ مسائل سے بچتا ہے۔
- ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کا مطلب ہے آپ کی معلومات کی حفاظت کے لیے اضافی اقدامات کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ آپ کی آن لائن سرگرمیاں آپ کو یا دوسروں کو خطرے میں نہ ڈالیں۔
- رازداری کی ترتیبات اور ڈیٹا کی حفاظت کے اقدامات ضروری ٹولز ہیں جو ڈیجیٹل پلیٹ فارم استعمال کرتے وقت آپ کی ذاتی معلومات کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں۔
- رازداری کے قوانین حکومت کی طرف سے ہماری ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیے مقرر کردہ اصول ہیں۔ یہ قوانین اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کمپنیاں اور تنظیمیں ہمارے ڈیٹا کو ذمہ داری سے ہینڈل کریں۔
- ڈیٹا کے استعمال کے لیے اخلاقی رہنما خطوط میں اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ ڈیٹا کو اس مقصد کے لیے استعمال کیا جائے اور یہ کہ اسے فراہم کرنے والے کو فائدہ ہو۔
- دانشورانہ املاک کے حقوق اہم ہیں کیونکہ وہ افراد اور تنظیموں کی تخلیقات اور نظریات کی حفاظت کرتے ہیں۔
- کاپی رائٹ ایک قانونی حق ہے جو تخلیق کاروں کو ان کے اصل کاموں، جیسے موسیقی، کتابیں، فلمیں اور سافٹ ویئر پر کنٹرول دیتا ہے۔
- ٹریڈ مارک علامتیں، نام، یا نعرے ہیں جو کمپنیاں اپنی مصنوعات یا خدمات کو دوسروں سے ممتاز کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔
- پینٹ نئی ایجادات یا عمل کی حفاظت کرتے ہیں، جس سے موجد کو ایک خاص مدت کے لیے ایجاد بنانے، استعمال کرنے یا فروخت کرنے کے خصوصی حقوق ملتے ہیں۔
- سافٹ ویئر پائریسی سافٹ ویئر کی غیر قانونی کاپی، تقسیم، یا استعمال ہے۔

1- درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) کمپیوٹر کو محفوظ طریقے سے اور ذمہ داری سے استعمال کرنا کیوں ضروری ہے؟

- (الف) اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہم انہیں زیادہ کثرت سے استعمال کر سکیں
- (ب) ہماری ذاتی معلومات کی حفاظت کرنا اور ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کے بارے میں دانشمندانہ انتخاب کرنا
- (ج) کمپیوٹر کو تیزی سے چلانے کے لیے
- (د) سافٹ ویئر کی ادائیگی سے بچنے کے لیے

(ii) ”کمپیوٹر کے ذمہ دار استعمال“ میں کیا شامل ہے؟

- (الف) سب سے مہنگے ہارڈ ویئر کا انتخاب کرنا
- (ب) اپنے پاس ورڈ دوستوں کے ساتھ بانٹنا
- (ج) آپ جو کچھ آن لائن شیئر کرتے ہیں اس کے بارے میں محتاط رہنا اور اپنی اور دوسروں کی حفاظت کرنا
- (د) سافٹ ویئر اپ ڈیٹس کو نظر انداز کرنا

(iii) ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے آپ کو کیا چیک کرنا چاہیے؟

- (الف) ہارڈ ویئر کارنگ
- (ب) سافٹ ویئر پیکیج پر سسٹم کے تقاضے اور انہیں آپ کے کمپیوٹر کی تصریحات کے ساتھ ملائیں۔
- (ج) ہارڈ ویئر کی قیمت
- (د) ہارڈ ویئر کا برانڈ

(iv) مضبوط، منفرد پاس ورڈ استعمال کرنا کیوں ضروری ہے؟

- (الف) اپنے اکاؤنٹس کو ہیک کرنا آسان بنانے کے لیے
- (ب) آپ کے پاس ورڈ کا اندازہ لگانے میں دوسروں کی مدد کرنے کے لیے
- (ج) کسی کے لیے آپ کے پاس ورڈ کا اندازہ لگانا اور آپ کے اکاؤنٹس تک رسائی مشکل بنانا
- (د) سافٹ ویئر اپ ڈیٹس انسٹال کرنے سے بچنے کے لیے

(v) نامعلوم لنکس پر کلک کرنے یا ناقابل اعتماد ذرائع سے فائلیں ڈاؤن لوڈ کرنے سے بچنے کی ایک وجہ کیا ہے؟

- (الف) ان میں مددگار سافٹ ویئر ہو سکتا ہے۔
- (ب) ان میں میلویئر ہو سکتا ہے جو آپ کے آلے کو نقصان پہنچا سکتا ہے یا آپ کی معلومات چرا سکتا ہے۔
- (ج) وہ عام طور پر سستے ہوتے ہیں۔
- (د) وہ آپ کے آلے کو تیزی سے چلانے میں مدد کرتے ہیں۔

(vi) ٹوفیکٹر توثیق (2FA) کیا کرتا ہے؟

- (الف) یہ آپ کے پاس ورڈ کا اندازہ لگانا آسان بناتا ہے۔
- (ب) یہ توثیق کی دوسری شکل کی ضرورت کے ذریعے سکیورٹی کی ایک اضافی پرت کا اضافہ کرتا ہے۔
- (ج) یہ پاس ورڈ کی ضرورت کو دور کرتا ہے۔
- (د) یہ سافٹ ویئر آپ ڈیٹس کی ضرورت کو کم کرتا ہے۔

(vii) حساس لین دین کے لیے پبلک وائی فائی استعمال کرتے وقت آپ کو کیوں محتاط رہنا چاہیے؟

- (الف) عوامی Wi-Fi عام طور پر تیز ہوتا ہے۔
- (ب) عوامی Wi-Fi نیٹ ورک اکثر کم محفوظ ہوتے ہیں۔
- (ج) پبلک وائی فائی مفت ہے۔
- (د) پبلک وائی فائی ہمیشہ انکرپشن فراہم کرتا ہے۔

(viii) سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کا ایک اہم پہلو کیا ہے؟

- (الف) ذاتی معلومات کا اشتراک کرنا جیسے آپ کے گھر کا پتہ
- (ب) رازداری کی ترتیبات پر غور کیے بغیر تصاویر پوسٹ کرنا
- (ج) احترام کرنا اور حساس معلومات کو عوامی طور پر شیئر کرنے سے گریز کرنا
- (د) رازداری کی ترتیبات کو نظر انداز کرنا

(ix) اگر آپ کو کسی نامعلوم ارسال کنندہ کی طرف سے ذاتی معلومات طلب کرنے والا ای میل موصول ہوتا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

- (الف) درخواست کردہ معلومات فراہم کریں۔
- (ب) ای میل کو اپنے دوستوں کو بھیجیں۔
- (ج) ای میل کو نظر انداز کریں یا حذف کریں۔
- (د) ای میل کھولیں اور کسی بھی لنک پر کلک کریں۔

(x) اپنے اکاؤنٹ کی سرگرمی کا باقاعدگی سے جائزہ لینا کیوں ضروری ہے؟

- (الف) اپنی رابطہ کی معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے
- (ب) غیر معمولی سرگرمی کو تلاش کرنے اور یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کے اکاؤنٹس محفوظ ہیں۔
- (ج) اپنے دوستوں کی تعداد چیک کرنے کے لیے
- (د) نئی ایپلیکیشنز ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے

(xi) ڈیجیٹل پلٹ فارمز پر رازداری کی ترحمیات کا مقصد کیا ہے؟

- (الف) اپنی پوسٹس کو پبلک کرنا
- (ب) یہ کنٹرول کرنے کے لیے کہ کون آپ کی معلومات دیکھ سکتا ہے اور آپ کے ساتھ آن لائن تعامل کر سکتا ہے۔
- (ج) پیروکاروں کی تعداد میں اضافہ کرنا
- (د) خود بخود اپنی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے

(xii) ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

- (الف) تمام اکاؤنٹس کے لیے ایک ہی پاس ورڈ استعمال کریں۔
- (ب) اپنے پاس ورڈ دوستوں کے ساتھ شیئر کریں۔
- (ج) مضبوط، منفرد پاس ورڈ استعمال کریں اور دو عنصر کی توثیق کو فعال کریں۔
- (د) کسی بھی حفاظتی اقدامات کے استعمال سے گریز کریں۔

(xiii) ڈیٹا کی اخلاقیات کا ایک اہم پہلو کیا ہے؟

- (الف) ڈیٹا کو اپنی پسند کے مطابق استعمال کرنا
- (ب) ڈیٹا کے استعمال میں شفافیت، رازداری کا احترام، اور جوابدہی۔
- (ج) زیادہ سے زیادہ ڈیٹا اکٹھا کرنا
- (د) ڈیٹا کی سیوریٹی کو نظر انداز کرنا

(xiv) سافٹ ویئر پائریسی کیا ہے؟

- (الف) دوستوں کے ساتھ قانونی طور پر سافٹ ویئر کا اشتراک کرنا
- (ب) سافٹ ویئر کی غیر قانونی کاپی، تقسیم، یا استعمال
- (ج) کسی سرکاری ذریعہ سے سافٹ ویئر خریدنا
- (د) سافٹ ویئر کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنا

(xv) آپ آن لائن ملنے والی معلومات کی سادگی کی تصدیق کیسے کر سکتے ہیں؟

- (الف) ویب سائٹ پر اشتہارات کی تعداد چیک کر کے
- (ب) متعدد معتبر ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے اور مصنف کی اسناد کی جانچ کر کے
- (ج) ویب سائٹ کے ڈیزائن کو دیکھ کر
- (د) ویب سائٹ کی مقبولیت کے لحاظ سے

2- مختصر سوالات:

- (i) کمپیوٹر کو محفوظ طریقے سے اور ذمہ داری سے استعمال کرنے کی کیا اہمیت ہے؟
- (ii) صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب آپ کے کمپیوٹر کے استعمال کو کیسے متاثر کرتا ہے؟
- (iii) اپنے کمپیوٹر پر اینٹی وائرس سافٹ ویئر استعمال کرنا کیوں ضروری ہے؟
- (iv) ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب کرتے وقت اچھے طریقوں کی کچھ مثالیں کیا ہیں؟
- (v) ہم آہنگ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب آپ کے کمپیوٹر کے تجربے کو کیسے بڑھا سکتا ہے؟
- (vi) آپ کو اپنے اکاؤنٹس کے لیے مضبوط، منفرد پاس ورڈ کیوں بنانا چاہیے؟
- (vii) باقاعدہ سافٹ ویئر اپ ڈیٹس کا مقصد کیا ہے؟
- (viii) آپ اپنے آپ کو نقصان دہ لنکس اور ڈاؤن لوڈز سے کیسے بچا سکتے ہیں؟
- (ix) ٹوفیکر توشیق (2FA) کیا ہے، اور یہ کیوں مفید ہے؟
- (x) حساس لین دین کے لیے پبلک وائی فائی کے استعمال سے گریز کرنا اچھا خیال کیوں ہے؟
- (xi) آپ اس بات کی تصدیق کیسے کر سکتے ہیں کہ آیا کوئی ای میل یا پیغام اس کام ہے؟
- (xii) سوشل میڈیا پر آپ جو شیئر کرتے ہیں اس کے بارے میں محتاط رہنا کیوں ضروری ہے؟
- (xiii) اگر آپ کو کسی نامعلوم ارسال کنندہ کی طرف سے ذاتی معلومات طلب کرنے والا ای میل موصول ہوتا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟
- (xiv) آپ کی ذاتی معلومات سے متعلق رازداری کے قوانین کا کیا مقصد ہے؟
- (xv) رازداری کے قوانین آپ کو آپ کے ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی سے کیسے بچاتے ہیں؟
- (xvi) کاپی رائٹ، ٹریڈ مارکس اور پٹنٹ میں کیا فرق ہے؟
- (xvii) دانشورانہ املاک کے حقوق کا احترام کیوں ضروری ہے؟
- (xviii) سافٹ ویئر پائریسی کیا ہے، اور یہ کیوں نقصان دہ ہے؟
- (xix) آن لائن تحقیق کرتے وقت آپ قابل اعتماد ذرائع کی شناخت کیسے کر سکتے ہیں؟
- (xx) آن لائن تحقیق کے دوران آپ کی رازداری کی حفاظت کا ایک طریقہ کیا ہے؟
- (xxi) کیا کچھ علامات ہیں جو آپ کو انٹرنیٹ کی لت میں مبتلا کر رہے ہیں؟

3- تفصیلی سوالات

- (i) آج کی ڈیجیٹل دنیا میں کمپیوٹر کے ذمہ دارانہ استعمال کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔ وضاحت کریں کہ کس طرح صحیح ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا انتخاب کمپیوٹر کے استعمال میں حفاظت، کارکردگی اور مطابقت کو متاثر کر سکتا ہے۔
- (ii) ان اقدامات کی وضاحت کریں جو آپ کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آلات کے محفوظ آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے اٹھانے چاہئیں۔
- (iii) ڈیٹا اخلاقیات کے تصور اور ذاتی اور حساس معلومات کو سنبھالنے میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔ شفافیت، رازداری کا

احترام، اور جوابدہی کے اصولوں پر بحث کریں۔

(iv) ڈیجیٹل دور میں ذاتی معلومات کے تحفظ پر رازداری کے قوانین کے اثرات کا تجزیہ کریں۔ پاکستان میں پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بل جیسے قوانین صارف کے ڈیٹا کی حفاظت میں کس طرح مدد کرتے ہیں؟

(v) مختلف قسم کے دانشورانہ املاک کے حقوق پر تبادلہ خیال کریں، بشمول کاپی رائٹ، ٹریڈ مارکس، اور پیٹنٹ۔

(vi) انٹلیجنس پر اپرٹی کے حقوق سے متعلق اخلاقی اور قانونی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔ ان حقوق کی خلاف ورزی کے کیا نتائج ہیں، جیسے کہ سافٹ ویئر پائریسی کے ذریعے یا کاپی رائٹ شدہ مواد کا غیر مجاز استعمال؟

(vii) محفوظ اور معتبر آن لائن تحقیق کرنے کے لیے موثر تکنیکوں کا خاکہ پیش کریں۔ صارفین اپنی تحقیق کے دوران ذرائع کی وشوسنییتا کا اندازہ کیسے لگا سکتے ہیں اور رازداری کے خطرات سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

(viii) انٹرنیٹ کی لت کے تصور اور افراد پر اس کے ممکنہ اثرات پر بحث کریں۔ نشے کی علامات کو پہچاننا، وقت کی حد مقرر کرنا، اور آف لائن سرگرمیاں تلاش کرنا متوازن انٹرنیٹ استعمال کو فروغ دینے میں کس طرح مدد کر سکتا ہے؟